F. 6-4 (Edit) /2020 NCPUL Press release

राष्ट्रीय उर्दू भाषा विकास परिषद्

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

National Council for Promotion of Urdu Language

Ministry of Human Resource Development
Government of India

Tel: No.: 011-49539000
Fax No.: 011-49539099

Website.: www.urducouncil.nic.in
E-mail.:publicrelation.ncpul@gmail.com
: urduduniyancpul@yahoo.co.in

فروغ اردو بھون

Farogh-e-Urdu Bhawan
FC-33/9, Institutional Area
Jasola, New Delhi-110025

Dated:09/01/2020

گاندھی جی صدی کی سب سے عظیم شخصیت ہیں: سنجے دھوترے
گاندھی جی کے نظریے کی اساس ستیہ اور اہنسا ہے: ڈاکٹر شیخ عقیل احمد

نئی دہلی۔ کتاب کی ایک سطر انسان کی زندگی بدل سکتی ہے اور مہاتما گاندھی کی پوری زندگی کسی عظیم کتاب سے کم نہیں ہے۔ یہ بات اس لیے کہی جاسکتی ہے کہ ان کے افکار و خیالات اور عملی زندگی نے لاکھوں کروڑوں لوگوں کی زندگیاں بدل دی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار وزیر مملکت برائے فروغ انسانی وسائل حکومت ہند عزت مآب سنجے دھوترے نے پرگتی میدان میں منعقدہ عالمی کتاب میلے میں قومی اردو کونسل کے پروگرام بعنوان 'گاندھیائی فلسفۂ تعلیم اور مادری زبان' میں کیا۔ انھوں نے کہا کہ گاندھی جی صدی کی سب سے عظیم شخصیت ہیں۔ ان کی عظمت کا اعتراف پوری دنیا کرتی ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ ہمیں اپنے بچوں کو مادری زبان میں تعلیم دینے کی ضرورت ہے۔ انھوں نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ کتابوں کی ریڈرشپ میں بتدریج کمی واقع ہو رہی ہے۔ ہمیں نئی نسل کو کتابوں کی طرف راغب کرنا چاہیے۔ پروگرام میں نیشنل بک ٹرسٹ اور قومی اردو کونسل سے شائع ہونے والی کئی اہم کتابوں کا اجرا بھی بدست وزیر مملکت عمل میں آیا۔

اس موقع پر قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شیخ عقیل احمد نے استقبالیہ کلمات پیش کرتے ہوئے کہا کہ مہاتما گاندھی نے اپنی فکر سے نہ صرف ہندوستان بلکہ پوری دنیا کو متاثر کیا ہے۔ انھوں نے ستیہ اور اہنسا کو اپنے فلسفے اور فکر کی بنیاد بنایا اور اس کے ذریعے امن و بھائی چارے کا پیغام دیا انھوں نے مزید کہا کہ گاندھی جی نے ہندوستانی زبانوں کے تعلق سے بھی اپنے عمدہ خیالات اور مضبوط نظریات پیش کیے اور مادری زبان میں تعلیم حاصل کرنے پر زور دیا۔ ڈاکٹر شیخ عقیل احمد نے کہا کہ ہمیں غیر ملکی زبانوں سے مرعوب ہونے کی ضرورت نہیں۔ دنیا میں ایسے بہت سے ممالک ہیں جو اپنی مادری زبان کے بل بوتے پر ترقی یافتہ ممالک کے دوش بدوش کھڑے ہیں۔ این بی ٹی کے چیئرمین پروفیسر گووند پرساد شرما نے کتاب میلے کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ عالمی کتاب میلہ 1972 سے بدستور منعقد ہو رہا ہے۔ 2013 سے ہر دو سال پر عالمی کتاب میلے کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ اس بار اس کتاب میلے میں 600 سے زائد ناشرین نے شرکت کی جب کہ اس میں 23 سے زیادہ غیر ملکی ناشرین کی شمولیت رہی۔ این بی ٹی کے ڈائریکٹر لفٹیننٹ یوراج سنگھ ملک نے کہا کہ اردو ایک ایسی زبان ہے جس کے اندر بے پناہ نزاکت اور رچاؤ ہے۔ یہ اتحاد و محبت کی زبان ہے۔ ہمیں اس کی حفاظت کرنی چاہیے۔ انھوں نے کہا کہ گاندھی ایک سوچ ہے۔ ہمیں اپنے اندر گاندھی کی اس سوچ کو جگانے کی ضرورت ہے۔

اس موقع پر پروفیسر اختر الواسع نے کہا کہ گاندھی جی کے افکار و خیالات کی ضرورت کل بھی تھی اور آج کے حالات میں اس کی ضرورت اور زیادہ بڑھ گئی ہے۔ معروف صحافی سید قربان علی نے مہاتما گاندھی کی زندگی کے اہم نکات پر روشنی ڈالی اور کہا کہ گاندھی جی نے 1916 میں اس بات کی

وضاحت کی تھی کہ اگر ہم اپنی مادری زبان میں تعلیم حاصل کررہے ہوتے ،تو شاید آج ہم آزاد ملک میں ہوتے۔ پروفیسر رضوان قیصر نے مہاتما گاندھی کی گجراتی میں لکھی ہوئی کتاب 'ہندسوراج' کے حوالے سے سیر حاصل گفتگو کی۔ انھوں نے کہا کہ گاندھی جی کے چشمہ کے پیچھے جو وژن ہے،ہمیں اسے سمجھنے کی ضرورت ہے۔قومی اردو کونسل کے وائس چیئر مین پروفیسر شاہد اختر نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ آج دنیا کے سامنے جو مسائل درپیش ہیں،ان کا حل گاندھی جی کے نظریات سے ہی ممکن ہے۔ڈاکٹر شمع کوثر یزدانی نے مہمانان اور سامعین کا شکریہ ادا کیا۔

(رابطہ عامہ سیل)